الہلال

پندرہ روزہ

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت: ۷۵ سینٹ

جلد: ۱۱
شمارہ: ۲

جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ
۱۰ اپریل ۱۹۸۲ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

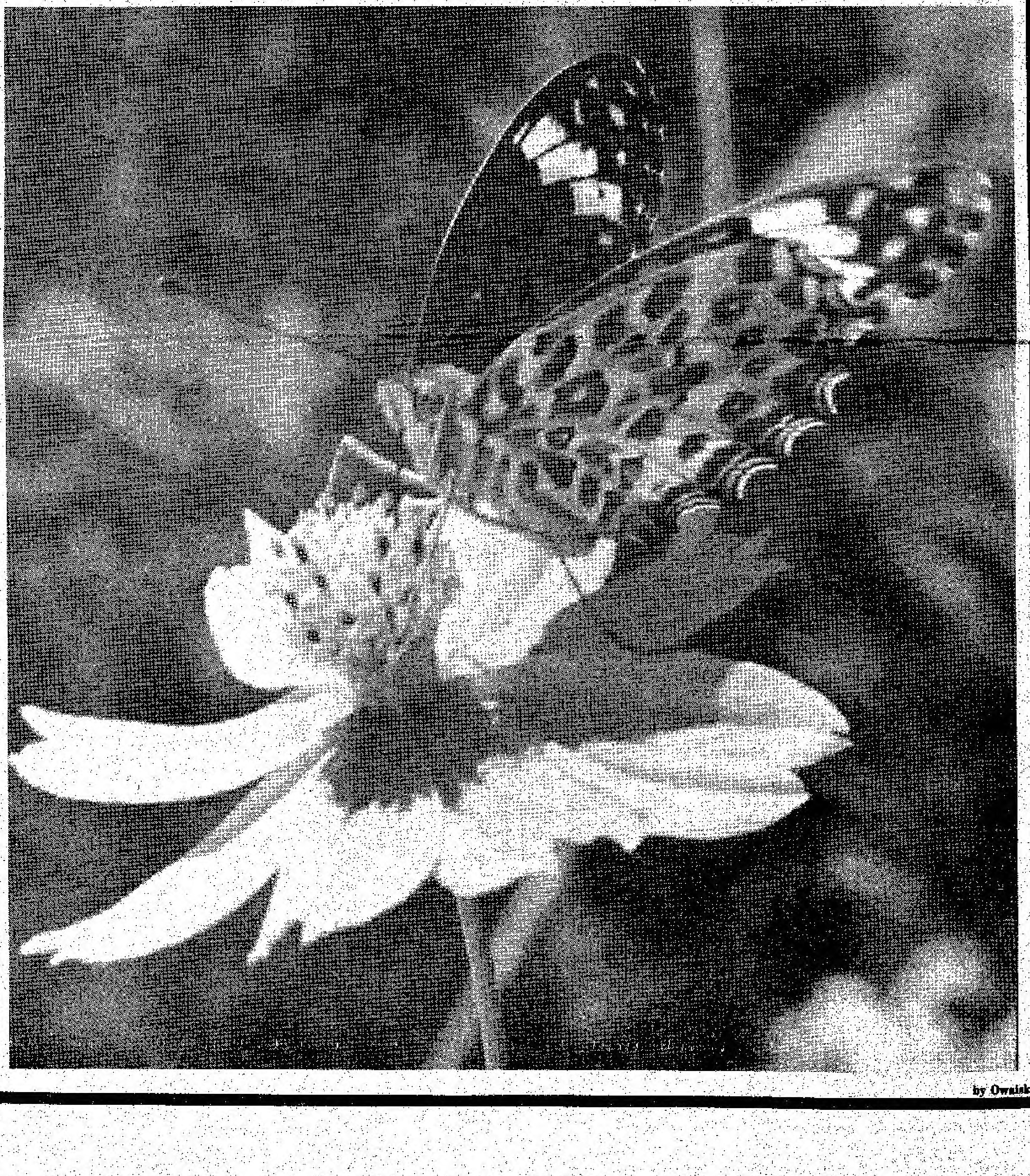

by Owaisk

میجر میاں محمد اسلم شہید

تحریک اسلامی کے ایک فعال اور مثالی کارکن میجر میاں محمد اسلم ایڈووکیٹ کو گزشتہ دنوں [illegible] میں دہشت گردوں نے [illegible] کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔ ان کے جسد خاکی کو بعد میں پاکستان لا کر ضلع [illegible] ان کے آبائی گاؤں [illegible] میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

دنیا میں بڑی بڑی ہستیاں پیدا ہوتی رہی ہیں اور ان کے کارنامے بھی تاریخ کے صفحات پر نقش ہیں ان میں متعدد ایسے ہیں جنہوں نے اپنی خدمات کی بنیاد پر عظمتیں حاصل کیں مگر ایسی شخصیتیں کم ہی ہیں جنہوں نے خاص ایک مقصد کے لئے زندگی بھر جدوجہد کی ہو اور اسی راہ میں جان جان آفریں کے سپرد کر دی ہو [illegible]

[illegible]

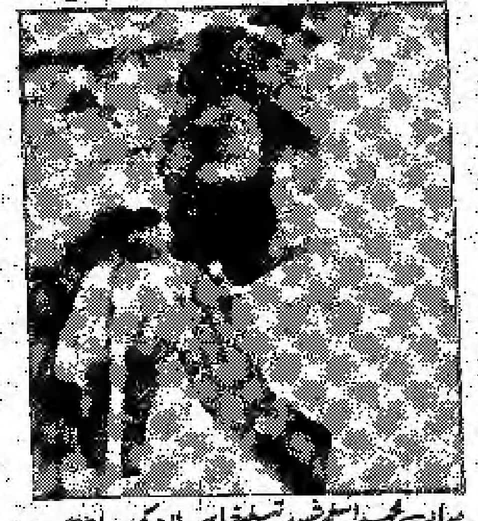

[illegible]

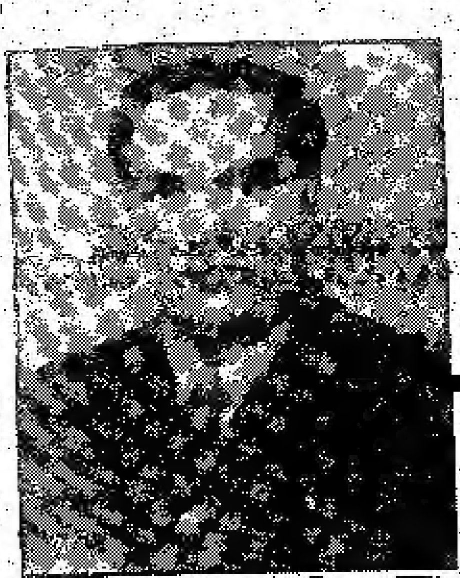

> اللہ کا سپاہی جس نے اپنی تمام توانائیاں تحریک اسلامی کیلئے کھپا دیں اور اس راہ میں جان جان آفریں کے سپرد کر کے مرتبہ شہادت پر فائز ہوا

خلیج میں بھارتی تاجروں کی سازشیں

اسرائیل کے اشارے پر آر ایس ایس کی اسلام دشمن سرگرمیاں مسلم ملکوں میں بھی پھیل رہی ہیں

شاہد مسعود

[illegible]

وشو ہندو پریشد کا قیام

[illegible]

بھارتی معاشرے کی کمزوریاں

[illegible]

خلیج کے ملکوں کے خلاف سازشیں

[illegible]

جمہوریت ۲ سال میں بحال کر دی جائے گی۔ جنرل ارشاد کا اعلان

میرے عزائم سیاسی نہیں، بعض مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ پریس کانفرنس سے خطاب

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے نامزد صدر نے حلف اٹھالیا۔ مشاورتی کونسل میں مزید تین افراد کی نامزدگی

سابق دور کے ۲۸۰ گرفتار شدگان رہا

مزید گرفتاریاں۔ وزراء کے علاوہ ۳ عوامی لیگی بھی شامل ہیں

مارشل لاء آکسیجن ٹینٹ ہے۔ ڈاکٹر کمال کا تبصرہ

[illegible]

افغان کمانڈر گل شاہ وطن کا قرض چکانا چاہتی ہے

[illegible]

قندھار پر روسی فوج کی گولہ باری سے دو سو افراد ہلاک ہو گئے

شہر کی ایک تہائی عمارتیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں

[illegible]

پٹ فیڈر میں پولیس فائرنگ سے بے گناہ بھی مارے گئے ہیں گورنر بلوچستان

تحقیقات کا حکم دیا گیا، ۱۸۹ افراد گرفتار، ۳ سو کو سندھ پولیس نے پکڑ لیا ہے

[illegible]

A Zabiha meat shop in Toronto

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 DUNDAS STREET WEST

(Near Jami Mosque)

PHONE: (416) 532-8267

(Free Delivery)

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent

INTERNATIONAL

From Marrakesh to Indonesia, Muslims have been parcelled out into nation-States; for many Muslims, the cages of nationalism have become more sacrosanct than their commitment to Islam.

The ***Crescent International*** has set out to serve the global Islamic movement.

Some of the topics covered in April 16-30, 1982 issue:

•**Bangladesh** set for a long spell of dictatorial and repressive rule •**India** gets ready for an imperialist role •The sweet smell of victory •**Islamic** forces leave no room for **AWACS AND THE Rapid Deployment Force** •**Begin** starts final phase of annexation •No gold in the soul •**Yazdi** defends his policies

RATES: $17.00 for one year $30 for two years

To subscribe, write to:
Crescent International

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario, Canada M2H 2P6
Phone: (416) 424-1989 or 493-4374 Telex: 06-986766 Tor. Crescent

Please enter my subscription for the *Crescent International* for one/two year(s).

Name: ....

Address: ....

Date: .... Phone: ....

بھاشانی کے ۵۸ء کے مارشل لاء میں لوپہ چھاپہ مار کر اسلحہ برآمد کیا تھا : اعظم خان

احمد نوابی کے سرداروں کے بیٹے بھی گرفتار کر لیے گئے تھے۔ اسکندر مرزا نے دھمکی دی تھی کہ اگر وہ برسر اقتدار رہے تو انقلاب آ جائے گا : ریٹائرڈ جنرل کا انٹرویو

ایوب خان سے اختلاف فرد واحد کی آئین سازی اور سہروردی کی گرفتاری پر ہوا

مشرقی پاکستان سے متعلق میرے تمام منصوبے مسترد کر دیئے گئے

اسکندر مرزا نے بلوچستان کا وسیع علاقہ شہنشاہ ایران کے حوالے کرنے کی سازش کی تھی

عام انتخابات کے اعلان کے بعد احتجاج سے ۔۔۔ کا دیا تھا : اعظم خان

کراچی ۔۔۔۔ (پی پی آئی) مشرقی پاکستان کے سابق گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد اعظم خان نے انکشاف کیا ہے کہ ایوب خان سے ان کے اختلافات کی بنیاد فرد واحد کی آئین سازی اور سہروردی کی گرفتاری تھی ۔۔۔

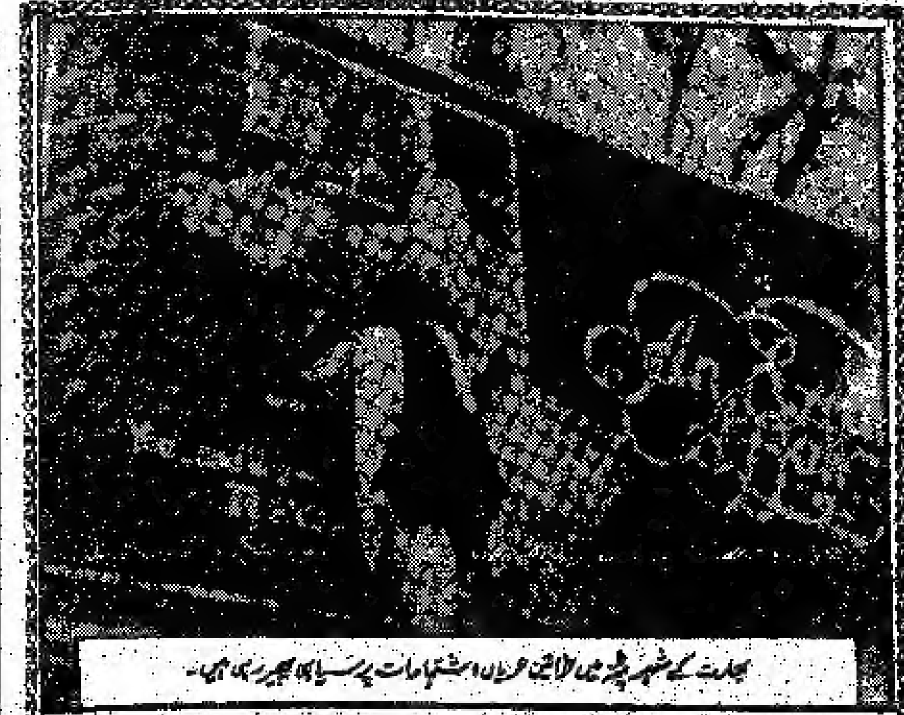

بھارت کے شہر پٹنہ میں لاقانونیت کا راج ۔۔۔ مسلمانوں کے ۔۔۔ پر بھی ۔۔۔

یہ بھارت ہے

کراچی ۔۔۔۔ بھارت میں ریاست بہار ۔۔۔ آباد دکن سے جاری ہونے والے روزنامہ "سیاست" نے ۔۔۔ اطلاع دی ہے کہ بھارت کے ۔۔۔ مختلف صوبوں خصوصاً صوبہ بہار میں ۔۔۔ خواتین کی ۔۔۔

یہ پاکستان ہے

کراچی ۔۔۔ عورتوں کی ۔۔۔ تنظیموں ۔۔۔ کراچی پریس کلب ۔۔۔ اپنے مطالبات کے بارے میں ایک یادداشت پیش کی ۔۔۔

کراچی میں خواتین ۔۔۔ مظاہرہ کر رہی ہیں۔

کراچی بار ایسوسی ایشن سے مجلس شوریٰ کے اراکین کو نکال دیا گیا

کراچی ۔۔۔۔ کراچی بار ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ۔۔۔ نے بتایا ہے کہ کراچی بار ایسوسی ایشن کے ان چار اراکین کو ایسوسی ایشن سے نکال دیا گیا ہے جو مجلس شوریٰ کے رکن ہیں ۔۔۔ ایسوسی ایشن کے اجلاس عام میں ۔۔۔ مجلس شوریٰ سے مستعفی ہو گئے ہیں تو وہ اپنے استعفے کی نقل ایسوسی ایشن کو فراہم کریں ایسی صورت حال میں ان کے اخراج کا فیصلہ واپس لے لیا جائے گا۔

خواتین کی ۲۱ تنظیموں کی نمائندہ ۔۔۔ خواتین نے میئر کراچی عبدالستار افغانی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ انہوں نے ۔۔۔ خواتین کے مظاہرے کے خلاف ۔۔۔ کے لیے ایک یادداشت پیش کی۔ (فوٹو جسارت)

صدر جنرل ضیاء کی جنرل ارشاد کو مبارکباد

اسلام آباد ۔۔۔۔ (پی پی آئی) صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے بنگلہ دیش کے قومی دن کے موقع پر بنگلہ دیش کے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لیفٹیننٹ جنرل ایچ ایم ارشاد کو پرجوش اور مخلصانہ مبارکباد دی ہے۔ بنگلہ دیش کا قومی دن ۲۶ مارچ کو منایا جاتا ہے ۔۔۔ پاکستانی عوام ۔۔۔ بنگلہ دیش کی حکومت اور ۔۔۔ عوام کو ۔۔۔ مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔۔۔ دونوں ملکوں کے ۔۔۔ تعلقات ۔۔۔

ولی خان کابل پہنچ گئے

• حلال گوشت • حلال مرغیاں
اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں
الفلاح
ALFLAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto. Tel. 762-1633

شاہ کباب نہ دیکھے تے کی ویکھے؟
حلال گوشت سے تیار شدہ گرما گرم ذائقہ دار
لذیذ کباب ۔ چکن تکہ اور
کڑاہی گوشت | پلاؤ | بریانی
اس کے علاوہ نفیس مٹھائیاں
MANZIL RESTAURANT
Sweets & Snacks
1431 GERRARD ST. EAST TORONTO, ONT.
Tel. 466-5824
KHALID BUKHARI & BROTHERS

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ
سُن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (القرآن)

ایک عظیم محبِ وطن کی موت

کسی اخبار میں ایک ساڑھے تین سطری خبر چھپی ہے کہ پندرہ روزہ "انگیز" اور ہفت روزہ "مانیٹر" لندن کے ایڈیٹر ڈاکٹر مطیع الرحمٰن کی میت کل صبح لندن سے یہاں لائی جا رہی ہے جہاں ان کی وصیت کے مطابق انہیں سپردِ خاک کر دیا جائے گا۔

یہ کون مطیع الرحمٰن ہیں؟ کس درجے کے انسان ہیں؟ پاکستان سے ان کا تعلق کس نوعیت کا تھا؟ اس خبر کو پڑھ کر شاید ہی کسی کے ذہن میں یہ سوالات اٹھے ہوں گے۔ یہ سوالات اٹھے بھی تو خبر اتنی مختصر کیوں رہی اور یہی ہے بے حسی اور بے عقلی وہ المیہ ہے جس پر دردمندوں کا دل خون ہو چکا ہے۔

ڈاکٹر مطیع الرحمٰن پاکستان کے فدائی اور سچے عاشق تھے۔ ان کا جنم وطن برہمن باڑیہ مشرقی پاکستان تھا مگر ان کا ذہنی وطن ہمیشہ پاکستان رہا۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد انہوں نے کبھی بنگلہ دیش کی سرزمین پر قدم نہیں رکھا۔ ان کا موقف یہ تھا کہ مشرقی پاکستان دراصل بھارت اسرائیل، امریکہ اور روس کی ملی بھگت اور مشترکہ سازش سے علیحدہ ہوا۔ یہ وہاں کی اکثریت کا فیصلہ نہیں تھا۔ شیخ مجیب الرحمٰن نے علیحدگی کے سوال پر الیکشن جیتا تھا۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد انہوں نے اس حادثے کے تجزیے کے سلسلے میں چار کتابیں لکھیں جن میں "بنگلہ دیش ٹوٹے گا" کو خاص شہرت حاصل ہوئی۔ جس محفل میں مشرقی پاکستان کی علیحدگی کا ذکر چھڑ جاتا تھا تو ڈاکٹر مطیع الرحمٰن آبدیدہ ہو جاتے تھے۔ ابتدائی سالوں میں اس موضوع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیتے تھے۔ مرتے دم تک وہ پاکستان اور موجودہ بنگلہ دیش کے ازسرِ نو اتحاد کے پُرجوش حامی اور محرک رہے۔ ڈاکٹر مطیع الرحمٰن کو محض پاکستان ہی سے بے پناہ محبت نہیں تھی بلکہ وہ دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کے لئے اپنے دل میں درد رکھتے تھے چنانچہ جب اور جہاں انہیں موقع ملا وہ ہر فورم سے مسلمانوں پر مظالم کے خلاف پُرجوش آواز اٹھاتے۔

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد انہوں نے رضاکارانہ طور پر پاکستان کی شہریت اختیار کی مگر ان کا قیام لندن میں رہا اور یہ قیام لندن میں اس لئے رہا کہ وہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی سازش کے سلسلے میں پوری دنیا کو اصل صورتحال بتا سکیں۔ پاکستان میں رہتے ہوئے یہ گمان ہو سکتا تھا کہ وہ یہ کام حکومتِ پاکستان کی سرپرستی، خواہش پر کسی صلے اور فائدے کے لالچ میں کام کر رہے ہیں۔ لندن میں انہوں نے اپنی روزی خود کمائی اور پاکستان سے کوئی مالی فائدہ حاصل کئے بغیر پاکستان کی محبت کا حق ادا کیا۔ حد یہ ہے کہ وصیت کی کہ مرنے کے بعد بنگلہ دیش یا برطانیہ میں نہیں بلکہ مجھے اسلام آباد میں دفن کیا جائے۔ اس تعلق خاطر کے آئینہ میں دیکھئے کہ کیسا بڑا پاکستانی، کیسا سچا محبِ وطن اور کیسا مخلص مسلمان ہمارے درمیان سے اٹھ گیا۔

مرحوم کی عمر محض ۲۷ برس تھی اور عارضۂ جگر کے سلسلے میں صاحبِ فراش رہنے کے بعد ۱۷ فروری کو لندن میں ان کا انتقال ہوا۔ منگل کے روز بعد نمازِ ظہر ان کی نمازِ جنازہ مشرقی لندن کی ایک مسجد میں ادا کی گئی۔ ان کے پسماندگان میں ان کی بیوہ اور تین بیٹیاں ہیں جن کی عمریں بالترتیب ۱۷ برس، ۱۲ برس اور ۵ برس ہیں۔

۲۷ برس کی عمر زیادہ نہیں ہے۔ صحت مند انسان کی زندگی میں یہ سال جوان عمری کی حد میں شمار ہوتے ہیں۔ اس عمر میں ایسے اچھے انسان کا ہم سے رخصت ہو جانا المیہ ہے۔ ہم ان کی وفات پر ان کے پسماندگان اور تمام محبِ وطن پاکستانیوں سے تعزیت کرتے ہیں جو دراصل ان کے عزیز ہیں۔ ڈاکٹر مطیع الرحمٰن واقعی ایسی شخصیت تھے کہ جنہیں محب الوطنی کی تاریخ کی یادگار شخصیت کہا جا سکتا ہے۔

ہم پاکستان بھر کے نوجوانوں سے اپیل کریں گے کہ وہ اس عظیم پاکستانی کی کوئی مناسب یادگار ضرور قائم کریں۔ یہ مطالبہ ہم حکومت سے نہیں کر رہے کیونکہ عظیم محبِ وطن شخصیتوں کو یاد رکھوانا حکومت کا کام نہیں۔ ایسی شخصیتوں کو اپنی یادوں کی قندیل بنانا عام پاکستانیوں کا فرض ہے۔ مرحوم کی ایسی یادگار قائم ہونی چاہئے جیسی بعض ملکوں میں گمنام سپاہیوں کی ہوتی ہیں کہ جنہیں ان کی زندگیوں میں کم پہچانا جاتا ہے اور مرنے کے بعد جن کی یادگار مستقبل سازی کے راستے کا چراغ بنتی ہے۔ حکومت سے البتہ ہم یہ اپیل کریں گے کہ مرحوم کے اہلِ خانہ کی مکمل کفالت قبول کرے۔ مرحوم کی بیٹیاں اس قوم کے ہر بزرگ کی بیٹیاں اور ہر جوان کی بہنیں ہیں۔ ان کے ساتھ اس ملک میں فیاضانہ سلوک ہونا چاہئے۔

روزنامہ جسارت کراچی

غصے کو پی جانے والے

راغب مراد آبادی

وَالْکٰظِمِیْنَ ۔۔۔۔۔۔ النَّاسِ ؕ (آلِ عمران ۱۳۴)
جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔

غصہ ہے طبیعت کا سلگتا ہیجان
دل کا بھی زیاں عقل کا بھی ہے نقصان
غصے کو جو پی جائیں معافی دے دیں
اللہ کو محبوب ہیں ایسے انسان

اسرارِ حیات

علامہ اقبال

آشکارا ہیں مری آنکھوں پہ اسرارِ حیات
کہہ نہیں سکتے مجھے نومیدِ پیکارِ حیات
کب ڈرا سکتا ہے غم کا عارضی منظر مجھے
ہے بھروسا اپنی ملت کے مقدر پر مجھے

بیگمات کا احتجاج

طاہر مسعود

کراچی ٹیلیویژن کا مرکز۔ جنرل منیجر برہان الدین حسن اپنے کمرے میں کسی فائل کے مطالعہ میں مصروف ہیں اچانک انٹرکام بج اٹھتا ہے۔

برہان الدین حسن: (ریسیور اٹھا کر) یس!

سیکریٹری: سر! پانچ عدد خواتین آپ سے ملنا چاہتی ہیں۔

برہان الدین: انہیں انتظار کرنے کو کہیں۔

سیکریٹری: سر! ان میں ایک خاتون تو کورنر سندھ کی اہلیہ بتاتی ہیں۔

برہان الدین: (حیرت سے تقریباً چیخ کر) کیا؟ گورنر سندھ کی اہلیہ؟

سیکریٹری: یس سر! میں نے بڑی مشکل سے انہیں اندر داخل ہونے سے روکا ہوا ہے۔

برہان الدین: اوہ! تو یاد جیخ کر) ماں کا لاڈلا! یہ تم نے کیا کیا! انہیں فوراً اندر بھیجو۔

(وہ اچھل کر اپنی نشست سے کھڑے ہو جاتے ہیں اور جلدی سے اپنی میز پر بکھری ہوئی فائلوں اور پیپر ویٹ وغیرہ کو درست کرنے لگتے ہیں۔)

پانچ عدد خواتین کمرے میں داخل ہوتی ہیں۔

برہان الدین: (خوش اخلاقی سے مسکراتے ہوئے) آئیے آئیے چشم ما روشن دل ما شاد۔

ایک خاتون: (ٹھٹھک کر) کیا کہا؟

برہان الدین: چشم ما روشن دل ما شاد۔

(خواتین حیرت سے ایک دوسرے کا چہرہ تکنے لگتی ہیں)

دوسری خاتون: (انگریزی میں) آپ کیا کہہ رہے ہیں؟

برہان الدین: (کچھ پریشان ہو کر) کچھ نہیں، میں تو آپ کا استقبال کر رہا تھا۔

بیگم عباسی: (مطلب سمجھ کر) انہوں نے ابھی برہان صاحب نے فارسی کا ایک شعر پڑھا ہے۔ جس کا مطلب ہے آپ سب کے مطالبات بالکل درست ہیں۔

برہان الدین: مطالبات؟ کیسے مطالبات؟

بیگم عباسی: ابھی بتاتے ہیں ذرا سانس تو لینے دیں۔

دوسری خاتون: (پرس کھول کر آئینہ نکالتے ہوئے) واقعی باہر کتنی گرمی ہے میرا تو دم نکل گیا تھا۔

(خواتین باری باری آئینہ میں چہرہ دیکھ کر اپنا اپنا میک اپ درست کرتی ہیں اور برہان الدین حسن خاموشی سے بیٹھے کنکھیوں سے یہ سارا منظر دیکھ رہے ہیں۔ میک اپ کے بعد بیگم عباسی فرداً فرداً سب کا تعارف کراتی ہیں۔ خواتین کے نام بیگم اصغری رحیم، بیگم ثریا عباسی، بیگم جی احمد اور فریدہ عنایت اللہ ہیں)

بیگم عباسی: برہان صاحب! یہ خواتین دراصل آپ سے یہ کہنے آئی ہیں کہ ٹیلیویژن پر جو ایک ہفتہ وار پروگرام آتا ہے۔ کیا نام ہے اس کا (ذہن پر زور ڈال کر) اچھا سا نام ہے۔

بیگم اصغری رحیم: اقراء ۔۔۔۔۔۔

بیگم ثریا: نہیں بھئی کچھ اور نام ہے۔

برہان الدین: (جلدی سے) کیا ہوا اس پروگرام کو؟

بیگم عباسی: پہلے پروگرام کا نام تو یاد کر لینے دیں۔

بیگم جی احمد: بیگم صاحبہ! نام تو شیخ تنویر ہی بتا دیں گے فی الحال ہمارا مطالبہ تو بتا دیں۔

بیگم عباسی: مطالبہ تو سیدھا سا ہے کہ اس پروگرام کو بند کیا جائے۔

برہان الدین: لیکن وہ پروگرام کون سا ہے؟

(سب پروگرام کا نام سوچنے لگتی ہیں)

بیگم جی احمد: (سادگی سے) جناب ہم میں سے کسی نے وہ پروگرام دیکھا تو ہے نہیں۔ کیونکہ اپنے کام اور مختلف پارٹیوں وغیرہ میں شرکت کی وجہ سے رات کو ٹیلیویژن دیکھنے کی فرصت کسے ملتی ہے۔

برہان الدین: ظاہر ہے، ظاہر ہے، یہی مسئلہ اکثر میرے ساتھ بھی رہتا ہے۔

بیگم جی احمد: اور جس روز فرصت ملتی بھی ہے تو ہم ڈرامہ یا شروع سے نائٹ اسپیشل دیکھ لیتی ہیں۔ بھئی برہان صاحب! میرا مشورہ مانئے تو "ففٹی ففٹی" پھر سے شروع کرا دیں۔ واقعی بڑا مزیدار پروگرام تھا پتہ نہیں یہ لوگ کب تک گزارہ کرتے رہیں گے۔

برہان الدین: آپ کی تجویز اچھی ہے۔ ویسے آپ بیگم صاحبہ (بیگم یاسمین عباسی) کے ذریعہ اگر یہ تجویز بھیجتیں تو خاطر خواہ نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

بیگم عباسی: اصل مسئلہ تو بیچ ہی میں رہ گیا!

برہان الدین: ہاں آپ لوگ کس پروگرام کا نام نہیں بتا پائیں جسے آپ لوگ بند کرانا چاہتی ہیں۔

بیگم ثریا: بھئی پروگرام کا نام تو یاد نہیں آ رہا، بس اتنا علم ہے کہ اس کے کمپیئر ڈاکٹر اسرار احمد ہیں جن پر ہمیں سخت اعتراض ہے۔

برہان الدین: (چونک کر) اچھا اچھا! آپ پروگرام "الہدیٰ" کا ذکر تو نہیں کر رہیں؟

بیگم جی احمد: (خوش ہو کر) جی ہاں یہی نام بتایا گیا تھا ہمیں۔

برہان الدین: لیکن صاحب بیگم کا اعلان اس پروگرام کے دیوروز تو خاصے ہیں۔

بیگم عباسی: دیکھو ناراض مت ہو، ہمارا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم عورتیں تو ہالکل نہیں دیکھتیں۔ آپ ایسے پروگرام میں عورتوں کو بولنے کا موقع کیوں نہیں دیتے؟

برہان الدین: (جلدی سے) اصل میں مذہبی موضوعات پر خواتین مقررہ ہمیں دستیاب نہیں ہیں۔ ورنہ ہم ضرور موقع دیتے۔

بیگم عباسی: بہرکیف، "الہدیٰ" پروگرام فوراً بند کر دیں یا پھر اس کا مقرر تبدیل کر دیں۔

برہان الدین: (سرگوشی کے انداز میں) بیگم صاحبہ یہ سب کچھ ہم پہلے ہی طے کر چکے ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ سہ ماہی سے آپ کی شکایت دور ہو جائے گی۔

بیگم اصغری رحیم: آپ کا بہت بہت شکریہ کہ جس کام کیلئے ہم جلوس بنا کر آئی تھیں، اسے آپ پہلے ہی انجام دے چکے ہیں۔ اب آپ ایک کام یہ کر دیجئے کہ آئندہ "الہدیٰ" کا پروگرام پیش نہ کریں۔

برہان الدین: (جھلاہٹ دیتے ہوئے) یہ تو بہت مشکل ہے۔

بیگم عباسی: کیوں مشکل کیسے ہے؟ کیا میں گورنر ہاؤس سے فون کروا دوں؟

برہان الدین: جی بے شک آپ کیا کہہ رہی ہیں۔ مگر زندہ سلامت رہنا ہے مجھے۔ کیونکہ آدھا پروگرام روکنا میرے اختیار میں نہیں۔

بیگم عباسی: (میز پر انگلیاں بجاتے ہوئے) اچھا یہ بات ہے۔

برہان الدین: (جھجکتے جھجکتے) ویسے میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ سب ڈاکٹر اسرار سے اتنی ناراض کیوں ہیں؟

بیگم اصغری رحیم: (طنز سے) ابھی آپ کو یہ بھی نہیں معلوم؟ موصوف فرماتے ہیں کہ عورتوں کو نوکری سے گھر بٹھا دو۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ بیگم یاسمین عباسی گھر بیٹھ جائیں جو ہر روز کسی نہ کسی ثقافتی تقریب کا افتتاح کرتی ہیں۔ تاکہ ڈاکٹر اسرار احمد کو ان تقریبات کے افتتاح کا موقع ملے۔

بیگم جی احمد: کیا ڈاکٹر اسرار ہمیں چہرہ دیکھنے سے بھی منع کرتے ہیں؟

برہان الدین: یہ نہایت غلط بات ہے۔ بھلا زنادہ بھی کہیں پیچھے ہٹ سکتا ہے۔

بیگم عباسی: اچھا برہان صاحب اب اجازت دیں۔

برہان الدین: (دیا گھبرا کر) آپ تشریف رکھیں میں نے چائے اور آئس کریم منگوائے ہیں۔

بیگم جی احمد: (منہ میں پانی بھر کر) اللہ رے گلے کتنے خوب کہہ رہے ہیں آپ!

بیگم عباسی: معاف کیجئے ہمیں دیر ہو جائے گی۔ باہر ساتھی خواتین کا جلوس بھی موجود ہے۔ ہماری مطالبات کے بینرز لئے ہوئے تھک چکی ہوں گی۔

برہان الدین: کیا کہا! باہر جلوس بھی ہے؟ یہ تو مارشل لاء کے ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔ اس کا مطلب ہے باہر پولیس بھی ہو گی۔ آنسو گیس اور لاٹھی چارج۔ اف میرے خدا۔ یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں؟

بیگم عباسی: (مسکرا کر تسلی دیتے ہوئے) برہان صاحب! پریشان نہ ہوں، باہر صرف خواتین ہیں اور کوئی بھی نہیں ہے۔ میں بیگم عباسی ہوں۔ گورنر سندھ کی اہلیہ، کیا آپ بھول گئے؟

(برہان الدین سر جھکا لیتے ہیں اور پھر خواتین کے پیچھے پیچھے باادب گیٹ تک انہیں الوداع کہنے چلے جاتے ہیں)

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

مسلمان کی مثال باہمی محبت کرنے میں جسم کی مانند ہے کہ ایک حصہ تکلیف میں ہو تو سارا جسم دکھ محسوس کرتا ہے۔

صاف ستھرا اور باتمیز رہنا چاہیئے۔ حضرت جابر سے روایت ہے کہ (ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملاقات کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائے تو آپ کی نظر ایک پراگندہ حال آدمی پر پڑی جس کے سر کے بال بالکل منتشر تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا کیا یہ آدمی ایسی کوئی چیز نہیں پا سکتا تھا جس سے سر کے بال ٹھیک کر لیتا؟ اور اسی مجلس میں آپ نے ایک اور آدمی کو دیکھا جو بہت میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے تھا تو ارشاد فرمایا کیا اس کو کوئی چیز نہیں مل سکتی تھی جس سے یہ اپنے کپڑے دھو کر صاف کر لیتا۔

(مسند احمد، سنن نسائی)

میری زندگی

فراق گورکھپوری

میری پیدائش ۲۸ اگست ۱۸۹۶ء بروز جمعہ گورکھپور شہر میں ہوئی۔ میرے والد منشی گورکھ پرشاد عبرت مرحوم تھے اور میری والدہ گورکھپور کے ایک نہایت خوش حال تعلیم یافتہ اور باعزت ہندو کائستھ خاندان میں پیدا ہوئی تھیں۔ میرے پانچ بھائی اور تین بہنیں تھیں جن میں دو بھائیوں اور ایک بہن کا انتقال ہو چکا ہے۔ میری پیدائش سے قبل میرے والد اولاد نرینہ کے معاملے میں کچھ متردد اور مایوس ہو رہے تھے۔ میری والدہ میرے والد کی تیسری بیوی تھیں۔ پہلی بیوی کے انتقال کے بعد دوسری شادی کی۔ میری دونوں سوتیلی ماؤں کا انتقال ہو چکا تھا تب میری والدہ سے عبرت مرحوم نے شادی کی۔

[illegible]

[illegible]

حسن و قبح کا شدید احساس میرے اندر بچپن ہی سے موجود تھا

[illegible]

میری چند غزلوں کے منتخب اشعار

دیکھتے دیکھتے دن ڈوب گیا رات ہوئی
میں یہ کہتا ہوں بچھاؤ کوئی بازی اب اور
پیستاروں کی شامیں یہ ہوائیں سے دل

تیرے قدموں کی صدا آئی کرامات ہوئی
بازیٔ عشق تو سب کھیل چکے مات ہوئی
اب تیرے درد کو نیند آنے لگی رات ہوئی

اک سوا تجھے اس دل میں گزر کس کا تھا
تم سے پہچانے نہ جاتے تھے خود اپنے جلوے
خود گیا اور جلو میں چمنستان گئے

آپ آ گئے ہی نہیں ورنہ یہ گھر کس کا تھا
تم کو معلوم ہے وہ ذوق نظر کس کا تھا
برگ ہر لالہ و گل رخت سفر کس کا تھا

ایک مہوش شباب کی باتیں!
عرش والے ادب سے سنتے ہیں
خم بہ خم زلف سے سنے کوئی!
کہہ رہے ہیں نجوم رات گئے
آپ بھی خواب دیکھتے ہیں فراق!

جیسے موج شراب کی باتیں
عشق عالی جناب کی باتیں
عشق کے پیچ و تاب کی باتیں
اک پریشان خواب کی باتیں
" وقت میری شباب کی باتیں "

حسن اس کا ہے میری نظروں میں
کوئی نکلا ہو جیسے چھپ کے فراق

مجھ سے پوچھو خدا کو دیکھا ہے
دل میں اک نقش پا کو دیکھا ہے

جب مجھے تیری یاد آتی ہے!!
تیری رود ادِ حسن میری غزل

آس بندھ بندھ کے ٹوٹ جاتی ہے
داستاں داستاں سناتی ہے

وہ عالم ہوتا ہے مجھ پر جب فکر غزل میں کرتا ہوں
خود اپنے خیالوں کو ہمدم میں ہاتھ لگاتے ڈرتا ہوں
افسردہ و تیرہ فضاؤں میں گرمی پر جبریل جوں میں
سوتے سنسار کے سینے میں سے کرآیات اترتا ہوں

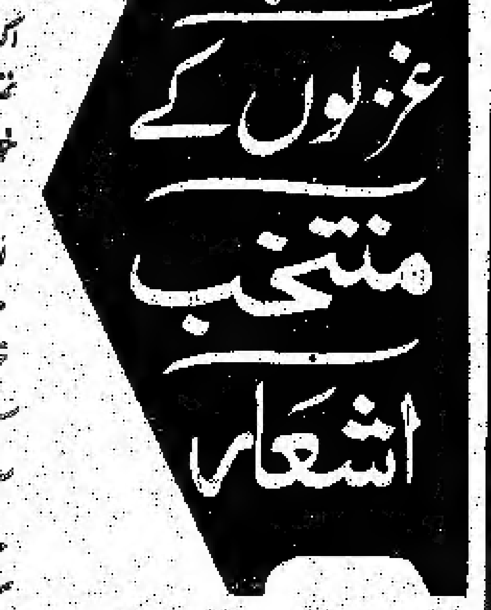

ادب و ثقافت

ترتیب : سجاد حیدر

عظیم شاعر احسان دانش

حضرت احسان دانش مرحوم پر حضرت ماہر القادری مرحوم کا ایک یادگار مضمون

احسان دانش کو سپردِ خاک کر دیا گیا

پاکستان ایک عظیم شاعر اور عظیم انسان سے محروم ہو گیا: صدر کا پیغامِ تعزیت

لاہور ۲۳ مارچ (ریڈیو رپورٹ اے پی پی) اردو کے ممتاز شاعر اور ادیب جناب احسان دانش گزشتہ شب یہاں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۸۱ برس تھی۔ صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے مرحوم کی وفات پر اپنے تعزیتی پیغام میں گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ احسان دانش یوپی کے ضلع مظفر نگر کے قصبے کاندھلہ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ایک مزدور کی حیثیت سے اپنی زندگی شروع کی اور شاعرِ مزدور کے نام سے مشہور ہوئے۔ انہوں نے مزدور کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنی نظموں میں پیش کیا۔ تقسیمِ ہند سے قبل ہی لاہور چلے گئے تھے۔ ان کی نظموں اور غزلوں کے مجموعے نیر فطرت اور آتش خاموش ان کی مشہور و معروف تصنیفات میں سے ہیں۔ انہوں نے نامساعد حالات سے جنگ کر کے علم حاصل کیا اور پھر اردو زبان اور گرامر کے باب میں ممتاز ہوئے۔ وہ ایک راسخ العقیدہ مسلمان تھے اور انہوں نے اپنی شاعری کو اسلامی تعلیمات عام کرنے کے لئے استعمال کیا۔

جناب احسان دانش کا ذکر چھیڑتے ہی ذہن میں ان کی ذاتی محنت اور کوشش کے سہارے کے جیتی جاگتی شخصیت خود تعمیر کرنے کی زندہ تصویر نگاہوں کے سامنے آ جاتی ہے۔ یوں کہنا چاہئے کہ جو شخص حضرت احسان کی اپنی ذات اور مستقبل کا تانا بانا ہل چکا تھا اور احساسِ قناعت اور عرفانِ ذات کے آغوش میں ان کی شخصیت پروان چڑھ رہی تھی؟

اب سے تقریباً ۴۸ سال قبل احسان کمسن مزدور تھا۔ جس نے مزدوروں کے ساتھ چند بھینسوں کی اجرت پر فصل کاٹی ہے۔ کیچڑ ڈھویا ہے، باغ کی رکھوالی کی ہے۔ چپراسی کی حیثیت سے کام کیا ہے۔ جھاڑو دیئے ہیں اور گھر والوں کا پیٹ پالنے کے لئے گارے کا برتن سر پر اٹھا کر اور اینٹیں ڈھو کر مزدوری کمائی ہے۔ جناب احسان دانش خود مزدور رہے ہیں اور اس مظلوم طبقے کے دکھ درد سے پوری طرح باخبر ہیں۔ ان کی شاعری میں اپنی محنت کا احساس و شعور گردو پیش میں نمایاں ہے جیسے

"از دل خیزد بر دل ریزد"

کہتے ہیں! محنت اور جفاکشی پر ان کی شخصیت تعمیر ہوئی ہے۔ وہ دو سروں کے دستِ نگر اور زیر بارِ احسان نہیں رہے۔ اپنے دستِ بازو سے کنوئیں کھود کر پانی پیا۔ احسان دانش نے کسی امیر رئیس، نواب اور حاکم کی منت خوشامد نہیں کی اور کسی کا اپنے اوپر احسان نہیں لیا علامہ اقبال کی

احسان کی زندگی اُن شاعرانِ انقلاب سے بالکل مختلف ہے جو شاہزادوں، نوابوں اور راجاؤں کے ندیم اور مصاحب رہے ہیں

شخصیت کا جائزہ

ذاتی تعلقات کی جھلکیاں

ایک منتخب نظم: کسان — احسان دانش

فضا ویران ہے گرمی کی شدت ہے زمانے میں
مگر مصروف ہیں بے چارے دہقاں ہل چلانے میں
یہ انساں پسلیاں ابھری ہوئی ہیں جن کے شانوں پر
ہے حشر آدمیت ان کی زریں داستانوں پر
دلِ مجروح میں امید کی تابانیوں والے
کڑکتی دھوپ میں تپتی ہوئی پیشانیوں والے
یہ وہ انساں ہیں دامانِ مشقت میں جو پلتے ہیں
جہاں سوتا ہے اور یہ آبیاری کو نکلتے ہیں
انہیں ہوتا نہیں کچھ ذکر "ہو حق" پارساؤں میں
جدا بچوں سے ہو جاتے ہیں یہ تاروں کی چھاؤں میں
یہاں آتی ہیں لے کر قسمتیں کاسہ گدائی کا
جہاں محتاج ہے ان کے پسینے کی کمائی کا
انہیں کے بازوؤں سے ہیں بہاریں گلستانوں کی
انہیں کے دم سے ہے تعلیم جاری نوجوانوں کی
انہیں فاقوں سے گھبرائے ہوؤں میں پارسائی ہے
انہیں ڈوبے ہوؤں کے دم سے زندہ ناخدائی ہے

روس بھارت کو جدید ترین مگ ۲۷ طیارے فراہم کرنے کیلئے تیار ہو گیا

بھارت کی "دفاعی ضروریات" پوری کرنے کے لئے روس کی طرف سے بھرپور یقین دہانی

[illegible]

دنیا کے ایک ارب مسلمان دنیا کی بڑی طاقت بن سکتے ہیں

ہالینڈ کے وزیر خارجہ کا پاکستان کے سرکاری دورہ پر اسلام آباد پہنچنے پر اعلان

[illegible]

کراچی سٹی اسٹیشن پر شعلوں کی لپیٹ میں

فائر بریگیڈ کی گاڑی میں اس مرتبہ بھی پانی نہیں تھا، ۲ گھنٹہ بعد قابو پالیا

[illegible]

برطانوی نیشنلٹی اب صرف امیروں کیلئے محدود کردی گئی ہے

نیشنلٹی کی درخواست کی فیس میں اضافہ کے خلاف جان ٹلی کا احتجاج

[illegible]

کشمیریوں کو ان کی موجودہ آبادیوں سے بے دخل نہیں کیا جائے گا

لاہور میں کشمیری مہاجرین کے وفد کو صدر آزاد کشمیر کی یقین دہانی

شرما نئے بھارتی سفیر ہوں گے

[illegible]

بہاریوں کو پاکستان لانے کی تجویز کی مخالفت سنگین جرم ہے

قومیائی گئی صنعتوں کو واپس لینے والا نہیں ملتا: خواجہ صفدر

[illegible]

آغا شاہی نے اخبار مسلم کو ایک کروڑ روپے ہرجانے کا نوٹس دیدیا "امریکہ کا آدمی" قرار دینے پر معذرت کی جائے

[illegible]

اندرا کی متوقع آمد پر کشمیریوں اور سکھوں کا مظاہرہ

[illegible]

طالب علم رہنما کو قید و کوڑوں کی سزا

[illegible]

صدر تحریک الاسلام خامنہ ای نے تہران میں امام جمعہ کے فرائض سنبھال لئے

[illegible]

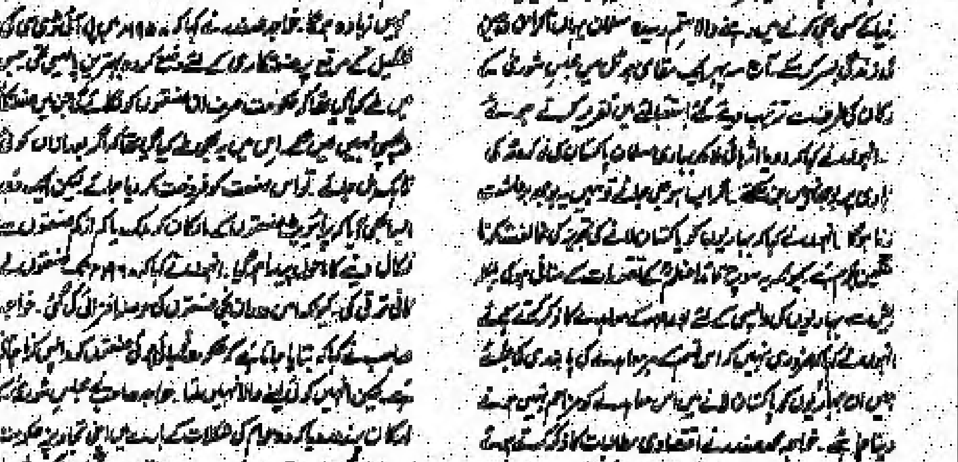

[illegible]

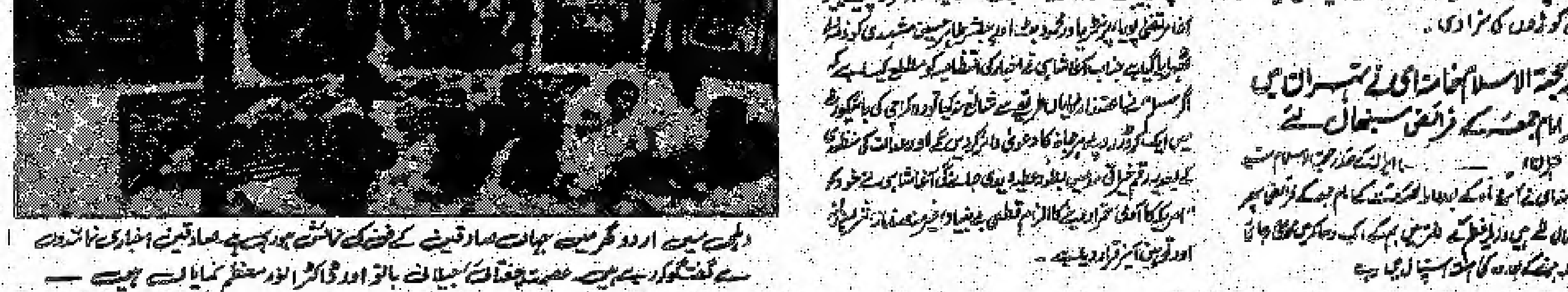

[illegible]

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

۲۹ سالہ سید، پاکستانی میڈیکل ڈاکٹر کے لیے نیک، تعلیم یافتہ اور خوبصورت امریکن امیگرنٹ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے پتہ ذیل پر خط لکھیے۔

A.F. c/o al-Hilal

•

پاکستان کے پنجابی، راجپوت، سنی العقیدہ، تعلیم یافتہ، برسر روزگار لڑکے کے لیے مناسب رشتہ عمر ۳۰ سال تک مطلوب ہے۔ اسی خاندان کی لڑکی تعلیم پا رہی ہے، مقیم پاکستان کے لیے بھی رشتہ مطلوب ہے۔ جواب تفصیلاً اس پتہ پر دیجیے۔

RAI c/o al-Hilal

•

ٹورانٹو میں مقیم طلاق یافتہ پاکستانی خاتون کے لیے شریف النفس، سنجیدہ مزاج مسلمان شخص کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۳۵ سال سے زائد ہو۔ تفصیلات کیلئے خط لکھیے۔

N.N.S. c/o al-Hilal

ضرورت ہے

خاتون کے ساتھ اپارٹمنٹ SHARE کرنے کے لیے ایک خاتون کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے لیے فون کیجیے۔

438-5403

پاکستانی فلمیں برائے نمائش

شمالی امریکہ میں نمائش کیلئے اعلیٰ معیاری اردو اور پنجابی فلمیں ہمارے پاس سے دستیاب ہیں۔

الیور نیو فلمز

(416) 782-4886

"سوہنی دھرتی" کی پہلی سالگرہ

"سوہنی دھرتی" کی پہلی سالگرہ ۱۸ اپریل کو منائی گئی۔ لاس اینجلز کی تاریخ میں اس پہلے مکمل پاکستانی ریڈیو پروگرام کا آغاز ۱۸ اپریل ۱۹۸۱ء کو ہوا تھا۔ اس وقت سے اب تک یہ پروگرام ہر منگل کو رات نو سے دس بجے تک باقاعدہ نشر کیا جاتا رہا ہے۔ تفصیلات کیلئے فون کیجیے۔

(813)399-7005 & (813)748-2005

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

بھارت کو شکست دے کر ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا

پاکستان کے سینٹر فارورڈ حسن سردار بھارت کے خلاف چوتھا گول کر رہے ہیں

حسن سردار نے ٹورنامنٹ کا خوبصورت ترین گول کیا

حنیف خان کا شاندار پاس پر خوبصورت کھیل، ریفری نے حنیف کا گول نہیں دیا

بھارت نے دوسری اور جاپان نے تیسری پوزیشن حاصل کی

جاوید میانداد

کا فیصلہ بروقت اور مناسب ہے؟

عافیہ سلام

عمران خان کا نیا ریکارڈ

۱۴ وکٹیں لینے والا پہلا پاکستانی بولر

راشد عزیز

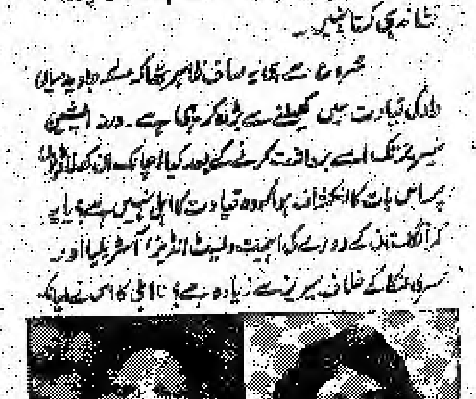

سرفراز نواز — ماجد خان

مرچ اور اچار میری کمزوری ہے

رنجنا کا بینے لگتے تھے : نور جہاں

ہر بیماری کا علاج لوبیا ہے

حاجی ڈینیائی اور بیشاب خوشی کی افادیت

سائرہ بانو بانجھ ہے

میں دلیپ کے بچے کی ماں بننے والی ہوں : آسما

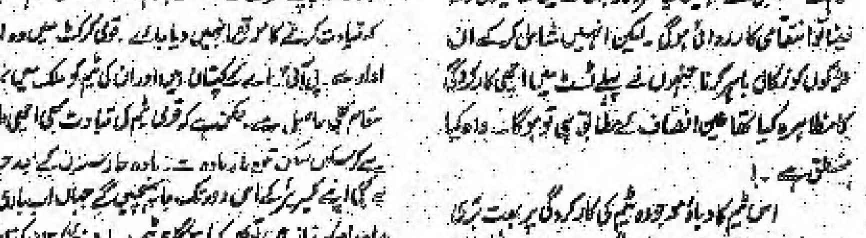

آپ دنیا میں کہیں بھی جانا چاہیں تو ہم آپ کے سفر کے بہتر انتظامات کر سکتے ہیں

M&J TRAVEL

1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7

TEL. (416) 960-8348 -- 960-8475

جیتی جاگتی زندگی: ش فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

برتن ٹوٹے، خون بہا

میری طبیعت دوسروں سے زیادہ مزاح پسند واقع ہوئی ہے۔ گھر میں اور دوستوں میں ہر جگہ ہنسی مذاق کرتا رہتا ہوں۔ دوسرے لفظوں میں میرا شمار زندہ دلوں میں ہوتا ہے۔

تین سال قبل ہمارے ایک عزیز بیرون ملک سے آئے۔ ان کی دو بیٹیاں ہیں۔ دونوں مجھ سے عمر میں چھوٹی ہیں۔ دونوں خوبصورت ہیں۔ میں چھوٹی لڑکی میں دلچسپی لینے لگا اور ہم دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے لگے۔ وقت ہنسی مذاق میں گزرنے لگا۔

ہمارے تعلقات کی بھنک بڑی لڑکی کے کان میں پڑ گئی۔ اس نے غیر کوئی غیر اخلاقی بات تو نہیں کی لیکن کچھ عرصہ برداشت کرنے کے بعد ایک روز کھلے الفاظ میں مجھ سے شادی کی خواہش ظاہر کی۔ بڑی لڑکی بلا کی ضدی ہے۔ اس پر چھوٹی لڑکی نے اپنا حق جتلا دیا۔

پھر تو گھر میں قیامت آگئی۔ برتن ٹوٹنے کی آوازیں آنے لگیں۔ کسی کا خون بہہ رہا ہے تو کسی کے کپڑے تار تار ہیں۔ کسی کا میچی کیس باہر ہے تو کسی کا جوتی بکس۔ میرا چھوٹا بھائی ایک کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جاتا ہے تو دوسری کو سمجھاتا ہے۔ مجھے یہ سب اس لئے اچھا معلوم ہوتا ہے کہ یہ میری وجہ سے ہو رہا ہے۔

مگر آپ یہ جاننا چاہیں کہ میں نے چھوٹی لڑکی میں دلچسپی کیوں لی، تو یہ بات ہے کہ چھوٹی کو ہینڈل کرنا آسان ہے۔ جبکہ بڑی پر بہت محنت کرنی پڑتی۔ میں دونوں لڑکیوں سے الگ الگ گذارش کر چکا ہوں کہ میری بات تو سن لو۔ جواب طلب ہے کہ فیصلے کا انتظار کرو۔

ک۔ الف

اچھا ہے۔ آپ پوچھیں گے۔ کیا اچھا ہے؟ یہی آپ کا مزاحیہ کالم۔ میرا مطلب یہ ہے کہ آپ مزاح پسند ہی نہیں، مزاح نویس بھی ہیں کیا خوبصورت جملہ ہے کہ برتن ٹوٹتے ہیں، خون بہتا ہے، گریبان چاک ہوتے ہیں اور آپ کو مزہ آ رہا ہے۔

آپ نے یہ سنا، پڑھا اور دیکھا ہوگا کہ لڑکیاں ہیرو پرست ہوتی ہیں۔ میرا خیال ہے آپ نے خود کو حرف تہذیب دلان میں شمار کیا۔ بلکہ نادان لڑکیوں کے ہیروز میں شامل ہو بیٹھے ہیں۔

آپ اس معاملے میں سنجیدہ نہیں۔ ویسے بھی اب تک ہنسی مذاق آپ کا طریقہ رہا ہے۔ اور جو بات ہنسی مذاق سے شروع ہوتی ہو وہ اسی انداز میں اسے ختم ہونی چاہئے۔ ویسے آپ بھی کم استاد نہیں۔ ایک طرف تو آپ بڑی لڑکی کو "ضدی" بتا رہے ہیں کہ اس نے رنگ میں بھنگ ڈال۔ ساتھ یہ بھی لکھ دیا کہ "چھوٹی لڑکی کو ہینڈل کرنا آسان ہے جب کہ بڑی لڑکی پر آپ کو بہت محنت کرنی پڑتی تھی"۔ اس سے کیا مطلب ہے؟ یہی کہ آپ دونوں لڑکیوں کو دو رہلاتے رہے ہیں۔ دونوں کو امیدیں دلاتے رہے ہیں۔ اب جب ان میں ٹھن گئی تو بیٹھے تماشہ دیکھتے ہیں۔ ویسے کیا آپ کے شہر میں لڑکوں کی قلت پڑ گئی ہے۔ جو لڑکیاں لڑنے مرنے لگی ہیں۔ ایک کہتی ہے میرا ہے۔ دوسری کہتی ہے میرا ہے۔ یا یہ قصہ محض آپ کے دل خوش کن تصور کی پیداوار ہے!!

حالات ٹوٹ گیا ہے

ہماری شادی کو دس سال کا عرصہ ہوا ہے میرے شوہر یہاں ایک جاپانی بنک میں کام کرتے ہیں ہم لوگ خوش باش زندگی گزار رہے تھے۔ ہمارا ایک بچہ ۵ سال کا ہے جبکہ ایک ڈیڑھ سال کی ہے۔

میرے شوہر بظاہر بہت محبت جتلاتے تھے مجھے کسی قسم کی تکلیف نہیں، گھر میں عزت و آسائش کی ہر چیز موجود ہے ایک بار میں گھر سے کچھ سامان لینے گئی تو ان کی کتابوں میں چند خطوط ملے

پہلے آپ کسی لڑکی سے محبت کرتے تھے، ان پر چند سال پہلے کی تاریخ لکھی تھی۔

غالباً میرے شوہر اسے شادی سے پہلے جانتے تھے، شادی سے پہلے بھی ملاقاتیں ہوئی ہیں لیکن مجھے پوری طرح علم نہیں ہے۔ میرے شوہر اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتے، جب میں یہ ذکر چھیڑوں تو ان کا موڈ خراب ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں تم اس قصے کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دو، اب میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، لیکن میرا تجسس برقرار ہے میں اس کا پس منظر معلوم کرنا چاہتی ہوں۔

ش۔ س۔ ضلع

یہ تجسس ایسا ہی ہوتا ہے جس سے ایک بلی مر جاتی ہے۔ خیر یہ تو محض ایک مذاق ہے مجھے آپ کی پریشانی کا اندازہ ہے گو کہ اس قسم کے محبت نامے کوئی غیر معمولی بات نہیں، پھر بھی اس راز کے افشا ہونے پر دل کا چور ہو جاتا ہے۔ حالانکہ یقین ہے کہ یہ معاملہ ختم ہو چکا ہوگا، پھر بھی دل کو یہ دھڑکا رہتا ہوگا کہ کہیں یہ چنگاری پھر سے شعلہ نہ بن جائے۔

آپ اپنے شوہر سے غصے میں بات نہ کریں۔ ان سے یہ کہیں کہ مجھے آپ کی محبت کا یقین ہے، لیکن میرے دل میں ایک کانٹا سا چبھ رہا ہے آپ اسے کیوں نہیں نکالتے، جب تک ہم اس معاملے پر بات نہیں کریں گے اسے بھلانا مشکل ہوگا مثلاً ایک صاحب نے اپنے کالج کے زمانے کی دوست لڑکیوں کی تصویریں البم میں لگا رکھی تھیں، کسی کے ساتھ سفید بچے رہے ہونا لگے، لیکن شادی ہو چکی شادی کے بعد انہوں نے بیوی سے صاف کہا دیکھو، یہ میری دوستوں کی تصویریں ہیں، میرا اب ان سے کوئی تعلق نہیں وہ البم ان کے گھر میں اب بھی موجود ہے اور خوش باش زندگی گزار رہے ہیں۔

منفی سوچیں

اب سے تقریباً بارہ سال قبل ایک شخص نے مجھے اغوا کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس وقت میری عمر دس سال تھی وہ ناکام ہو گیا۔ لیکن لوگ یہ سمجھے کہ شاید

خود اس کے ساتھ جا رہی تھی۔ اگر مجھے اپنے باپ کا سہارا نہ ہوتا تو میں بہت عرصہ پہلے خودکشی کر چکی ہوتی۔

میں چار سال سے مرگی کی مریضہ ہوں۔ مجھے ہر بات کو منفی طور پر سوچنے کی عادت ہے۔ مجھے ہر وقت یہ ڈر رہتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے۔ مجھے اپنے والد صاحب کی بہت فکر رہتی ہے کہ اگر انہیں کچھ ہو گیا تو میرا کیا بنے گا۔

میرے لئے آج تک کوئی رشتہ نہیں آیا۔ جبکہ میری عمر کی لڑکیوں کی شادیاں ہو چکی ہیں۔ امی مجھے اکثر طعنے دیتی ہیں۔ میں نے سوچا تھا کہ اتنا پڑھ لوں گی کہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جاؤں گی لیکن میں امتحان میں چار بار فیل ہو چکی ہوں۔ میرے تمام بہن بھائیوں کی شادیاں ہو چکی ہیں۔ گھریلو حالات مجھے آگے پڑھنے کی اجازت نہیں دیتے۔

ش۔ الف۔ برمنگھم

ایک ناخوشگوار واقعہ جو ادھورا ہی تھا اور جو بارہ سال قبل پیش آیا۔ اس کے اثرات اتنے شدید اور دور رس نہیں ہو سکتے۔ آپ کا کہنا ہے کہ آپ کو ایک شخص نے اغوا کرنے کی کوشش کی تھی اس میں آپ کی اپنی مرضی شامل نہ تھی۔ میں تو کہتی ہوں کہ اگر دس سالہ بچی کسی کے ورغلانے پر خود اس کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو جائے تو بھی وہ قابل معافی ہے۔ اس عمر میں شعور ہی کتنا ہوتا ہے۔

آپ کا اصل روگ مرگی ہے حالانکہ اب یہ مرض قابل علاج ہے۔ آپ ایک بڑے شہر میں رہتی ہیں جہاں ہر طرح کے معالج موجود ہیں اپنا علاج کروائیں جب آپ صحت یاب ہو جائیں تو پھر اپنے بارے میں سوچیں، ویسے آپ کی عمر اب اتنی بھی نہیں کہ مستقبل سے مایوس ہو کر یہ سوچنے لگیں کہ ساری سہیلیاں

چکی ہیں۔ میرا کیا ہوگا! ہر ایک کے اپنے اپنے حالات ہیں۔

آپ نے امتحان دیا اور فیل ہو گئیں کیونکہ آپ کو امتحان کی تیاری کے لئے خاطر خواہ رہنمائی نہ مل سکی۔ آپ کو ذہنی یکسوئی اور اطمینان میسر نہ آسکا۔ سہیلیوں کی شادیاں، اپنے لئے کسی رشتے کا نہ آنا، امی کے طعنے، والد صاحب کی صحت کی فکر جب ذہن میں اتنی بہت ساری باتیں بھری ہوں اور بقول خود آپ کی سوچ ساری منفی ہو تو اس صورت میں امتحان پاس کرنا کیسے ممکن تھا۔

آپ کے بہن بھائی شادی شدہ ہیں۔ آپ ان میں سے کسی کے ہاں چند روز کے لئے چلی جایا کریں۔ میل جول بڑھانے سے آپ کی صحت پر اچھا اثر پڑے گا اور بہت سی منفی سوچوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اپنی بڑی بہن کو بھی اعتماد میں لیں۔ اور بہن یا بھائی سے بھی اپنے مسائل کا ذکر کریں۔

دسترس سے دور

میں ایک ایسے لڑکے سے محبت کرتی ہوں جو مجھ سے نفرت کرتا ہے کئی بار سوچا اپنی محبت کا اظہار کر دوں لیکن یہ سوچ کر خاموش ہو جاتی ہوں کہ وہ تو مجھ سے نفرت کرتا ہے۔

وہ ہلا گلا رہتا ہے۔ میں ہر ایک سے بات کرتی ہوں۔ لیکن محبت صرف اس سے کرتی ہوں۔ وہ مجھے ایک بری لڑکی سمجھتا ہے میں یہ بھی جانتی ہوں کہ لڑکیوں کے ساتھ گھومتا ہے۔ میں پھر بھی اس سے نفرت نہیں کرتی۔ اس کی وجہ میں خود نہیں جانتی وہ بڑی خوبصورت تصویریں بناتا ہے۔ جی چاہتا ہے کہ ہاتھ چوم لوں وہ میری پہنچ سے بہت دور ہے۔

عالیہ۔ لندن

آپ جس بات کو محبت کا نام دے رہی ہیں وہ دراصل ایک جھنجھلاہٹ ہے کہ آخر یہ شخص مجھ سے بات کیوں نہیں کرتا۔ وہ میری پہنچ سے کیوں دور ہے۔

آپ اچھی لڑکی ہیں یا اچھی نہیں ہیں۔ وہ ہر ایک سے آپ کی بے تکلفی کو ناپسند کرتا ہے اس کا اعتراف آپ نے خود بھی کر لیا ہے کہ میں بات تو ہر ایک سے کرتی ہوں۔ لیکن محبت صرف اسی سے کرتی ہوں۔

دیکھا جائے تو آپ کا اور اس کا کوئی تعلق نہیں۔ سوائے اس کے کہ آپ دونوں پڑوسی ہیں۔ اب وہ آپ کے پڑوس میں رہنے کے باوجود نہ آپ سے محبت کرتے ہیں نہ آپ کی محبت کا جواب دیتے ہیں کم سے کم آپ سے بات کرنے پر مجبور نہیں ہے۔ آپ پھر بھی بقول خود اسے چاہے چلی جاتی ہیں۔ تو چاہے جائیے کسی کا کیا جاتا ہے۔

شوہر کی بیمار ذہنیت

میرے شوہر آج کل بیکار ہیں، وہ ایک فرم میں

ملازم تھے پندرہ سال بعد ان کی وہ نوکری جاتی رہی۔ اس کے بعد وہ بہت دل برداشتہ ہو گئے۔

میں بھی ملازمت کرتی ہوں، آج کل صرف میری تنخواہ پر گھر چل رہا ہے، ہمارے دو بچے ہیں وہ اسکول جاتے ہیں میرے شوہر کی عادت ہے کہ وہ سگریٹ وغیرہ کے لئے میرے پرس سے رقم نکال لیتے ہیں مجھے اس پر بہت غصہ آتا ہے۔ آخر گھریلو ضروریات بھی تو پوری کرنی ہوتی ہیں، جب کبھی میں مارکیٹ جاؤں تو ان کے لئے سگریٹ لیتی آتی ہوں میں اگر ان سے اس بارے میں پوچھتی نہیں، اگر پوچھوں تو وہ برا مان جاتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے تم سے رقم نہیں لی کبھی مل جائیں گے، لیکن یہ صورت حال میرے لئے پریشان کن ہے۔

ر۔ ط۔ ف۔ برمنگھم

پریشان ہونے کی کیا بات ہے آپ کو تو اپنے شوہر کی حالت پر ترس کھانا چاہئے، وہ شخص جس کے پاس عزت تھی، وقار تھا، عہدہ تھا وہ یکا یک دوسروں کا محتاج بنا دیا گیا ان کی خود اعتمادی کو کتنا ٹھیس پہنچی ہے۔ کہ وہ اس طرح بیوی کے پرس سے رقم چرا لیتے ہیں جیسے کوئی بچہ اپنی ماں کے پرس سے۔

پریشان نہ ہوں۔ چند روز کی بات ہے وہ ضرور کوئی اور ملازمت تلاش کر لیں گے۔ اور ہمیشہ کی طرح گھریلو اخراجات کی ذمہ داری خود اٹھانے لگیں گے، وہ کچھ تو نہیں ہیں نا آپ نے جھٹ سے ان کے بارے میں ایسا سوچنا شروع کر دیا ہے کہ اب مجھے شوہر کو بھی پالنا پڑے گا۔ اگر آپ یہ کہیں کہ حالات ہمیشہ ایک سے نہیں رہا کرتے تو پھر آپ کا یہ رد عمل نہ ہوتا۔

امریکہ اور اسرائیل کی دوستی کی انتہا ہو گیا ہے

شیفیلڈ کی مسجد میں سور کا سر

جارحیت پسند نسل پرستوں نے کی ہے!

لندن (نامہ نگار) شیفیلڈ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں مقیم مسلمانوں میں اس واقعہ کی بنا پر غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے جس میں گزشتہ دنوں ایک مسجد کے قریب پولیس اسٹیشن روڈ شیفیلڈ میں سور کا سر پایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ حرکت نسل پرست گروہ نے کی ہے۔ تاہم اس سلسلے کے مطابق پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے لیکن فی الحال کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔ اطلاع کے مطابق جب مسجد کے مسلمان نماز فجر ادا کرنے مسجد پہنچے تو وہاں سور کا سر رکھا ہوا دیکھا۔ اس پر پولیس کو مطلع کیا گیا پولیس سور کا سر اٹھا کر لے گئی

حلال گوشت • چوزے
مرغیاں • گروسری
تازہ ترین سبزیاں اور پاکستان و انڈیا کے مصالحہ جات
ZABEEHA MEAT GROCERY STORE
1536 WARDEN AVENUE SCARBOROUGH, ONT.
TELEPHONE:445-1272

مسئلہ جس کا متن شائع نہ ہو سکا

کوئی نئی بات نہیں ہے۔ سب تصور پرست لڑکیاں اسی انداز میں سوچتی ہیں۔ وہ خوابوں میں ایسے ہی خوبصورت اور شوخ رنگ تلاش کرتی ہیں۔ وہ رنگ چاہے کچے ہی کیوں نہ ہوں۔ لیکن انہیں ان کی پختگی یا پائیداری سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ بس ایک ہی شرط ہے کہ وہ رنگ دیکھنے میں اچھے لگیں۔

ٹھیک کہتی ہیں آپ کہ منگنی سے پہلے آپ کو کسی لڑکے سے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ کیونکہ بقول خود آپ کے بہت سے لوگ آپ میں دلچسپی رکھتے تھے۔ بہت رشتے آئے تھے۔ کئی لوگوں نے آپ کو بار بار یہ احساس دلایا تھا کہ آپ بہت خوبصورت ہیں۔ آپ اس کا اقرار کریں یا نہ کریں آپ کو اس کا احساس ضرور ہے۔ ضروری نہیں کہ آپ "حسن مغرور" بنیں۔ لیکن آپ کو یہ یقین تھا کہ آپ اس قابل ہیں کہ آپ کا ہاتھ گلشن کے سب سے حسین پھول پر پڑے گا۔

آپ نے جن چھوٹے چھوٹے واقعات کا ذکر کیا ہے۔ یہ سب عمر بھر کے لئے یاد رکھنے کے لائق ہیں۔ ان چیزوں کا تعلق بھی زندگی سے نہیں ہوتا۔ کسی نے بیرون ملک جاتے ہوئے کوئی جملہ کہا۔ کوئی خوبرو شخص سے تعلق رکھتا تھا کسی نے ایک محفل میں آپ کی تعریف دیکھ کر کوئی غزل گا دی۔ یہ تمام باتیں بڑی عاشقانہ ہیں۔ وہ گانے والا آپ کے نام سے بھی واقف نہ ہوگا۔ وہ تو ہر محفل میں "انسپریشن" حاصل کرنے کے لئے کسی خوبصورت چہرے کی تلاش کرتا ہوگا۔ خوبصورت جملے کہنے والا وہ لڑکا کئی برس بعد جب بیرون ملک سے لوٹے گا تو اپنی غیر ملکی بیوی سے آپ کا تعارف یوں کرائے گا۔ "میری ایک دیرینہ فیملی فرینڈ سے ملو"۔

آپ جس فنکار کو تہنیتی کارڈ بھیجتی ہیں اس کی زندگی میں یہ کوئی نئی بات نہیں ہے ہر موقع پر اپنے پرستاروں سے ایسی کئی مبارکبادیں موصول ہوتی ہیں۔ قصہ مختصر اس سارے ہجوم میں ایک ہی ایسا شخص تھا۔ جس نے برسوں کی محنت اور کوشش کے بعد آپ کا رشتہ حاصل کیا۔ جو جیسا بھی ہے اس کا جذبہ تو سچا ہے اب آپ کو کیا کہا جائے کہ آپ سچی حقیقتوں سے گریز حاصل کرتے ہوئے سرابوں کا تعاقب کرتی ہیں۔

اپنے منگیتر کے لئے دل نہیں دھڑکتا تو کوئی بات نہیں۔ اس دل کو کیا کہیں یہ تو تیز بھاگنے والے ہیں کسی کی نظر اٹھانے تو اس کے ڈر سے بھی دھڑکنے لگتا ہے۔ کل جب آپ کو اپنے رفیق حیات کے قرب کا سکون ملے گا تب آپ کا نہ دھڑکنے والا دل بھی ضرور دھڑکے گا۔

روسی فوجی وفد کے دورۂ دہلی کا مقصد!

روس کا ایک نہایت اعلیٰ سطح فوجی وفد جنرل ... کی سربراہی میں بھارت کے پانچ روزہ دورے پر آج دہلی پہنچ رہا ہے۔ اس وفد میں روس کی فضائیہ اور بحریہ کے سربراہوں کے علاوہ بری افواج کے ڈپٹی چیف بھی شامل ہوں گے۔ روسی امور و معاملات پر گہری نظر رکھنے والے مبصرین کا یہ کہنا ہے کہ اتنی اعلیٰ سطح کا روسی وفد اس وقت ہی کسی دوسرے ملک میں پہنچتا ہے، جب ماسکو کے پیش نظر کوئی غیر معمولی مقصد یا نہایت اہم مشن ہوتا ہے۔

اس روسی وفد کے دورۂ بھارت کی خبر جب رواں ماہ کے شروع میں منظر عام پر آئی تھی، تو مغربی ذرائع ابلاغ خاص طور پر بھارت نواز مغربی حلقوں نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ بھارت نے برطانیہ سے جیگوار طیاروں، اور مغربی جرمنی سے آبدوزوں کے بعد فرانس سے میراج ۲۰۰۰ طیاروں کے جو بڑے سودے کیے ہیں، اور جن کی مجموعی مالیت ساڑھے آٹھ ارب ڈالر کے لگ بھگ ہے، روسی حکمران انہیں تشویش کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس وقت روس دنیا بھر میں سرفہرست اسلحہ فروش ملک ہے، اور بھارت اس کی سب سے بڑی منڈی ہے۔ بھارت ...

... ہے۔ بھارت کے سرکاری خواہ مغربی حلقے اگرچہ اپنے معمول کے مطابق خوش فہمی سے کام لے کر اس قسم کی قیاس آرائیاں بھی کر رہے ہیں کہ اس وفد سے بات چیت میں بھارتی حکمران اپنے حجت اور علیت بلکہ "مہتر" روس سے ان ٹیکنیکل سطح افواج کے لیے مزید اور جدید اسلحہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، لیکن روس کے پیش نظر مشن کے حوالے سے اس کے وفد کے دورۂ دہلی کا جائزہ لیں، تو اس بات کو اہمیت دینا غلط معلوم نہیں ہوتا کہ روس کے وقتی سربراہ افغانستان میں اپنی جارحیت کے حوالے سے مسز گاندھی کو "پاکستان کو سبق سکھانے" کا وہی مشورہ دیں گے، جسے قبول نہ کرنے کی پاداش میں مسٹر مرارجی ڈیسائی کو ... وزارت عظمیٰ سے ہاتھ دھونے پڑے تھے۔

اس بات کی خاصی حد تک تصدیق روسی وفد کے دورۂ بھارت کے متعلق مغربی ذرائع کی اس خبر سے بھی ہو جاتی ہے کہ بھارتی حکمران نے افغانستان پر روس کی فوج کشی کی وکالت اور معذرت خواہی کا اگرچہ بڑا اور مسلسل اہتمام کیا ہے، لیکن روس اس سے پوری طرح خوش اور مطمئن نہیں ہے، کیونکہ بھارتی حکمران اپنی نام نہاد غیر جانبداری کا بھرم ...

مختصر افسانہ: ماں تا

سلطان وحید خان

(416) 495-0149 G.A. (Rab) RABBANI

CTM CANADA LIMITED

WILL INSTALL AND SERVICE ALL TYPES OF PERIPHERALS!

- disc drives
- card punches
- CPU's
- Printers
- tape drives
- card readers
- micros
- terminals

Well qualified technical support is available.
We offer a wide range of service options.
For prompt and proper service call (416) 495-0149.

CTM CANADA LIMITED

920 Denison Street, Unit 5, Markham, Ontario L3R 3K5

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی

پہلی دوکان

AFRO - ASIAN

918 PAPE AVENUE

TORONTO

ہندوستانی اور پاکستانی فلموں کی ویڈیو ٹیپس اور مشینیں کرایہ پر دستیاب ہیں۔ آج ہی فون کیجیے

PHONE: 463-1287

fortnightly
al-Hilal

Vol.11 No.2
April 10, 1982
Phone: 424-1989, 493-4374

50 ¢

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

معراج محمد خان گھر میں نظر بند، فتحیاب، قاری شیر فضل، الطاف آزاد اور علمدار حیدر گرفتار

اقبال حیدر اور ایم آر ڈی کے دیگر کئی رہنماؤں کی تلاش

سندھ کی ۳۰ سیاسی شخصیتوں کو گرفتار کرنے کا حکم

لاہور میں اساتذہ کے جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال

اساتذہ کو گھسیٹ کر گاڑیوں میں ٹھونس دیا گیا ۱۲۷ اساتذہ گرفتار کرلئے گئے

معزول صدر عبدالستار کو گھر میں نظر بند کردیا گیا

بنگلہ دیش کے مزید ۳ شہروں میں کرفیو، اخبارات پر سنسر

سیاسی خبریں شائع کرنے کا کوئی جواز نہیں: راجہ ظفر الحق

وزیر اطلاعات کے استعفے کی خبر غلط ہے۔ سنسر سے متعلق موجودہ پالیسی تبدیل نہیں ہوگی

سعودی عرب میں مقید پاکستانی کی اپیل

"جمہوری پاکستان" ضبط

ایران اور پاکستان کے درمیان مفاہمت کی دستاویز پر دستخط

پاکستان پیپلز نیوز لیٹر اور ندائے اسلام ضبط

بیرونی ممالک کے پاکستانی باشندے سالانہ زرِ آمد کے برابر رقم بھیج رہے ہیں

تین ارب ڈالر کی اس رقم سے صنعتی توسیع میں بڑی مدد مل رہی ہے: این ایچ جعفری

میجر اسلم کے قتل پر ایم ایس اے امریکہ کے صدر کا پیغام تعزیت

میاں طفیل محمد، مولانا عبدالستار نیازی اور مولانا عبیداللہ انور کا اظہار حیرت

ایرانی فوج نے حملہ کر کے کھویا ہوا بہت سا علاقہ واپس لے لیا

شوش اور دزفول کے علاقے میں ایک بریگیڈ، ٹینکوں، بکتر بند گاڑیوں سمیت سینکڑوں عراقی فوجی گرفتار

ارجنٹینا کے اسرائیلی ساختہ طیارے پر پیلو ناسا نیوز ریڈیو کا کارٹون

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورنٹو کینیڈا

- سالانہ زرِ خریداری برائے "الہلال": سترہ ڈالر
- سالانہ زرِ خریداری برائے "کریسنٹ": سترہ ڈالر
- سالانہ زرِ خریداری برائے "الہلال و کریسنٹ": اٹھائیس ڈالر

کوپن خریداری

Name ....

Address ....

....

....

Postal Code.......................... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے۔

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐